Vol 4 Issue 3 Sept 2014
ISSN No :2231-5063

International Multidisciplinary Research Journal

Golden Research Thoughts

Chief Editor
Dr.Tukaram Narayan Shinde

Publisher
Mrs.Laxmi Ashok Yakkaldevi

Associate Editor
Dr.Rajani Dalvi

Honorary
Mr.Ashok Yakkaldevi

Welcome to GRT

RNI MAHMUL/2011/38595 **ISSN No.2231-5063**

Golden Research Thoughts Journal is a multidisciplinary research journal, published monthly in English, Hindi & Marathi Language. All research papers submitted to the journal will be double - blind peer reviewed referred by members of the editorial board.Readers will include investigator in universities, research institutes government and industry with research interest in the general subjects.

Regional Editor

Manichander Thammishetty
Ph.d Research Scholar, Faculty of Education IASE, Osmania University, Hyderabad

International Advisory Board

Kamani Perera
Regional Center For Strategic Studies, Sri Lanka

Janaki Sinnasamy
Librarian, University of Malaya

Romona Mihaila
Spiru Haret University, Romania

Delia Serbescu
Spiru Haret University, Bucharest, Romania

Anurag Misra
DBS College, Kanpur

Titus PopPhD, Partium Christian University, Oradea,Romania

Mohammad Hailat
Dept. of Mathematical Sciences, University of South Carolina Aiken

Abdullah Sabbagh
Engineering Studies, Sydney

Ecaterina Patrascu
Spiru Haret University, Bucharest

Loredana Bosca
Spiru Haret University, Romania

Fabricio Moraes de Almeida
Federal University of Rondonia, Brazil

George - Calin SERITAN
Faculty of Philosophy and Socio-Political Sciences Al. I. Cuza University, Iasi

Hasan Baktir
English Language and Literature Department, Kayseri

Ghayoor Abbas Chotana
Dept of Chemistry, Lahore University of Management Sciences[PK]

Anna Maria Constantinovici
AL. I. Cuza University, Romania

Ilie Pintea,
Spiru Haret University, Romania

Xiaohua Yang
PhD, USA

......More

Editorial Board

Pratap Vyamktrao Naikwade
ASP College Devrukh,Ratnagiri,MS India

R. R. Patil
Head Geology Department Solapur University,Solapur

Rama Bhosale
Prin. and Jt. Director Higher Education, Panvel

Salve R. N.
Department of Sociology, Shivaji University,Kolhapur

Govind P. Shinde
Bharati Vidyapeeth School of Distance Education Center, Navi Mumbai

Chakane Sanjay Dnyaneshwar
Arts, Science & Commerce College, Indapur, Pune

Awadhesh Kumar Shirotriya
Secretary,Play India Play,Meerut(U.P.)

Iresh Swami
Ex - VC. Solapur University, Solapur

N.S. Dhaygude
Ex. Prin. Dayanand College, Solapur

Narendra Kadu
Jt. Director Higher Education, Pune

K. M. Bhandarkar
Praful Patel College of Education, Gondia

Sonal Singh
Vikram University, Ujjain

G. P. Patankar
S. D. M. Degree College, Honavar, Karnataka

Maj. S. Bakhtiar Choudhary
Director,Hyderabad AP India.

S.Parvathi Devi
Ph.D.-University of Allahabad

Sonal Singh,
Vikram University, Ujjain

Rajendra Shendge
Director, B.C.U.D. Solapur University, Solapur

R. R. Yalikar
Director Managment Institute, Solapur

Umesh Rajderkar
Head Humanities & Social Science YCMOU,Nashik

S. R. Pandya
Head Education Dept. Mumbai University, Mumbai

Alka Darshan Shrivastava
Shaskiya Snatkottar Mahavidyalaya, Dhar

Rahul Shriram Sudke
Devi Ahilya Vishwavidyalaya, Indore

S.KANNAN
Annamalai University,TN

Satish Kumar Kalhotra
Maulana Azad National Urdu University

Address:-Ashok Yakkaldevi 258/34, Raviwar Peth, Solapur - 413 005 Maharashtra, India
Cell : 9595 359 435, Ph No: 02172372010 Email: ayisrj@yahoo.in Website: www.aygrt.isrj.org

Golden Research Thoughts
ISSN 2231-5063
Impact Factor : 2.2052(UIF)
Volume-4 | Issue-3 | Sept-2014
Available online at www.aygrt.isrj.net

GRT

عبدالحلیم شررؔ بحیثیت شاعر

ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار
(اسسٹنٹ پروفیسر، اُردو، ایس۔ایس۔اے۔آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور)

اُردو میں عبدالحلیم شررؔ کی شہرت بحیثیت نثر نگار کے زیادہ ہے۔ان کی شاعری کو زیادہ شہرت حاصل نہ ہو سکی۔لیکن شعر و سخن میں اپنے اجتہادی رویے کی بنا پر انھیں اہمیت حاصل ہے۔لیکن ان کی شعری کاوشیں نظر انداز ہوتی رہی ہیں۔حالانکہ شررؔ اردو میں نظم معرا اور نظم آزاد کے بانیوں میں سے ہیں۔شاعری کے متعلق ان کے نظریات قابل غور ہیں۔ذیل میں ان کے نظریات شاعری درج ہیں۔

شررؔ کے نظریات شاعری:-

۱) "شاعری میں وہ قدرتی جذبات ہیں جو انسان کے دل کو ایک پوری قوت اور بے مثال کشش سے اپنی طرف کھینچ لیا کرتے ہیں۔یہ جذبات قدرتی اور فطری طور پر خود بخود دل میں پیدا ہوتے ہیں۔اور زبان سے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔"

۲) "اگر دنیا میں کوئی سچا جادو ہے اور دل کو قابو میں لانے والی کوئی تسخیر ہے تو وہ یہی شعر و سخن ہے۔"

۳) "موسیقی کا زیادہ اور ابتدائی حصہ چونکہ نغموں اور سروں کی ترتیب پر مبنی تھا لہٰذا اس کی بنا نظم کی سطح پر قسم کی گئی۔نظم کو اگر اسی حد تک دیکھئے تو اس میں دو باتیں ہیں۔ایک موزونیت جسے سروں اور نغموں کی عمدہ ترتیب ہی کہنا چاہیے۔دوسرے شعر یعنی وہ خیالات جو دل پر پورا اثر ڈالیں اور ایسے امور و وقعات کو یاد دلائیں جو دلی جذبات کے قوی محرک ہیں۔"

نظم معریٰ:-

"اس وقت ہمارا مقصد صرف اس قدر ہے کہ **"بلینک ورس"** یا نظم غیر مقفّٰی کو اس کے اصل شان میں دکھا دیں تا کہ جن اہل سخن کو پسند آئے وہ بھی ایسی نظمیں لکھیں اور ہم سے زیادہ شگفتگی، سادگی اور کمالات شاعری دکھائیں۔"

"یہ نثر مرجز نہیں بلکہ نظم معرا ہی ہے جس نام سے کہ **"دل گداز"** میں دس سال پیشتر سے یادی جاری ہے۔"

ان خیالات کی روشنی میں آسانی سے کہا جا سکتا ہے کہ شررؔ کو رومانی اور جمالیاتی نقطۂ نظر سے دیکھتے تھے۔اور موسیقی کو شاعری کا جزو قرار دیتے تھے۔کیوں کہ دونوں کے باہمی ربط سے تاثرات پیدا ہوتے ہیں۔ان کے نزدیک شاعری **"دل پر اثر کرنے والے خیالات اور موسیقی"** سروں اور نغموں کی عمدہ ترتیب کا نام ہے۔بہ الفاظ دیگر شررؔ اپنے تمام تر اصلاحی رویہ نظر کے باوجود شاعری کو محض مقصد کی تبلیغ کا ذریعہ نہیں سمجھتے تھے۔بلکہ شاعری میں جمالیاتی حس، جذباتی تاثر اور سحر آفرینی کے قائل تھے۔لیکن انھوں نے روایتی شاعری کے پہلو بہ پہلو نظم معرا کو وسیلہ بنایا جس سے ان کے اجتہادِ فن کا اندازہ ہوتا ہے۔

.

شرر کا کلام:۔

شرر نے بہت کم کلام لکھا ہے۔ ان کا کلام کم رتبہ ہے۔ کیوں کہ وہ نثر کے مرد میدان ہیں۔ ان کا شعری سرمایہ ان کے مضامین کی جلد ہشتم میں ملتا ہے۔ جو بہت مختصر ہے لیکن ممکن ہے کہ انھوں نے بہت کچھ لکھا ہو گا مگر وہ دستیاب نہیں ہے۔ اب کے دستیاب کلام میں تین نظمیں شامل ہیں ان میں دو نظمیں ایک ہی بحر میں ہیں۔ اور ایک مختلف ہے جملہ تین نظموں کے نام یہ ہیں۔ ۱) شب وصل ۲) شب غم ۳) زمانہ اور اسلام۔ ذیل میں ان کی مختصر وضاحت درج ہے۔

۱) شب وصل:۔ شب وصل میں اپنے محبوب سے ملن کا منظر پیش کیا ہے۔ لیکن اس نظم میں ہوس ناکی کے جذبات کی بھرمار ہے۔ جس میں عریانی اور بے باکی نظر آتی ہے۔

نمونہ کلام:۔

لو شب وصل کی شام آپہونچی   نکلے گی خوب ہی حسرت دل کی
غم جاتا ہے عشرت آگئی   چمکا ستارہ قسمت جاگی
آج وہ اپنے پہلے میں ہونگے
ہم بھی ان کے پہلو میں ہونگے

نظم میں کہیں معاملہ بندی کی گئی ہے اور کہیں نفسیاتی کیفیات بیان کی گئی ہیں۔

مثلاً:۔
اب پازیب بجاتے ہوں گے
تھوڑی دیر میں آتے ہوں گے

۲) شب غم:۔ جیسا کہ عرض کیا گیا ہے کہ شرر کی دونوں نظمیں ایک ہی بحر میں ہیں۔ یہ دوسری نظم **"شب غم"** ہے۔ اس نظم میں عاشق کے دل پر پڑنے والے غم کا ذکر ہے۔ اس میں رقیب کی شب وصل بتائی گئی ہے۔ اس نظم کا لب و لہجہ بھی شب وصل ہی کی طرح ہے۔ اس نظم کا ایک بند بطور نمونہ یہاں درج ہے۔

صدمہ فرقت ہوش ربا ہے   غم کا ساماں آنکھوں میں بندھا ہے
رات اندھیری کالی بلا ہے   ہو کا عالم رنج فزا ہے
درد کے مارو رو دینا
آفت جاں ہے سانس کا لینا

۳) زمانہ اور اسلام:۔

تاریخ اسلام شرر کا موضوع خاص ہے۔ اس نظم میں بھی تاریخ اسلام بیان کی گئی ہے۔ یہ نظم شرر نے حالی کی مسدس

سے متاثر ہو کر لکھی ہے۔ اس نظم کی بحر وہیئت اور لب ولہجہ بھی مسدس حالی ہی کی مماثل ہے۔ لیکن ان معنوں میں مختلف ہے کہ شرر نے اس میں تمثیلی اسلوب اختیار کیا ہے۔ اس نظم کا مکمل پلاٹ ہے۔ جس میں قصہ پن بھی ہے۔ اس کا پلاٹ ان کے ناولوں کی طرح ہے۔ جس طرح ان ناولوں کے پلاٹ میں رومانی اور تخیلی دنیا آباد ہوتی ہے۔ اس میں بھی وہی کیفیت ہے۔

نظم کا پلاٹ:- "زمانہ" مجسم و بنا کر "ترقی اسلام" کی تلاش میں نکلتا ہے۔ جس سے اس کو گیارہ سو سال قبل عشق ہو گیا تھا اور ایک مدت تک اس کی خدمت میں باریاب رہنے کے بعد یورپ کی سیر کو چلا گیا تھا۔ ایک دن اچانک اس کی محبوبہ کا خیال پیدا ہوتا ہے اور دوبارہ اس کی تلاش میں نکلتا ہے۔ لیکن اس کا ٹھکانہ ڈھونڈھنے سے نہیں ملتا۔ ایک طوفانی رات میں خوفناک جنگل میں ہمت ہار دیتا ہے۔ اس وقت ایک درویش صفت بزرگ نمودار ہوتے ہیں۔ زمانہ کو ایک کھنڈر میں لے جاتے ہیں۔ زمانہ ان سے اپنا حال دل کہتا ہے۔ درویش اسے بتاتا ہے کہ وہ جس محبوب کی تلاش میں پریشان ہے وہ مفلس و نادار بن چکا ہے۔ قصر تباہ ہو گیا۔ اب یہی کھنڈرات اس کی نشانی ہیں۔ یہ سن کر درویش اور زمانہ دونوں رونے لگتے ہیں۔ یہاں شاعر برآمد ہوتا ہے اور تلقین کرتا ہے اور کہتا ہے کہ رونا دھونا بہت ہو چکا۔ اب وقت کا تقاضہ پورا کرو کیونکہ ہم سب مل کر اسلام کی کھوئی ہوئی شان وشوکت واپس لاتا ہے۔ اس طرح شرر اپنا مقصد واضح کرتے ہیں۔ یہ ایک مقصدی نظم ہے۔ ذیل میں اس نظم کا ایک بند بطور نمونہ دیا گیا ہے۔

جو دیکھا تو اک ٹوٹا پھوٹا مکاں تھا گذشتہ ترقی کا اجڑا نشاں تھا
سماں ہر طرف حسرتوں کا عیاں تھا ہر ایک اینٹ کے دل سے اٹھتا دھواں تھا

مٹی جا رہی حشمت دیوار و در سے
نکلتی تھیں آہیں چمنوں کے جگر سے

☆☆☆

حوالے :

۱) عبدالحلیم شرر — جعفر رضا۔
۲) عبدالحلیم شرر بہ حیثیت ناول نگار۔ — علی احمد فاطمی۔
۳) مضامین شرر، اول، دوم، سوم۔

Dr. Chobdar Md. Shafi
Asst. Professor in Urdu ,
S.S.A's Arts & Commerce College Solapur (M.S.) India.

Publish Research Article
International Level Multidisciplinary Research Journal
For All Subjects

Dear Sir/Mam,
We invite unpublished Research Paper,Summary of Research Project,Theses,Books and Book Review for publication,you will be pleased to know that our journals are

Associated and Indexed,India

- International Scientific Journal Consortium
- OPEN J-GATE

Associated and Indexed,USA

- EBSCO
- Index Copernicus
- Publication Index
- Academic Journal Database
- Contemporary Research Index
- Academic Paper Databse
- Digital Journals Database
- Current Index to Scholarly Journals
- Elite Scientific Journal Archive
- Directory Of Academic Resources
- Scholar Journal Index
- Recent Science Index
- Scientific Resources Database
- Directory Of Research Journal Indexing

Golden Research Thoughts
258/34 Raviwar Peth Solapur-413005,Maharashtra
Contact-9595359435
E-Mail-ayisrj@yahoo.in/ayisrj2011@gmail.com
Website : www.aygrt.isrj.org